جہیز کی شرعی حیثیت

دار الافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

دلہن والے اپنی بچیوں کو منع کرنے کے باوجود جہیز دینا چاہ رہے ہیں، جہیز میں، گھر میں روزمرہ کے طور پر استعمال ہونے والی چیزیں ہیں، وہ خوشی سے گفٹ سمجھ کر اپنی بیٹیوں کو دینا چاہتے ہیں، تو کیا یہ لینا جائز ہے؟ کیا سرکار صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی شہزادی کو بھی جہیز دیا تھا؟

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

شادی کے موقع پر لڑکی والوں سے رقم یا جہیز وغیرہ کا مطالبہ کرنا، اور اس کے بغیر رشتہ نہ دینا، ناجائز اور رشوت کے حکم میں ہے۔ البتہ اگر لڑکی والے اپنی خوشی سے جہیز دینا چاہتے ہیں، تو شرعاً لینے میں کوئی مضائقہ نہیں، جائز ہے۔ حضور علیہ الصلاۃ والسلام نے بھی اپنی پیاری شہزدی حضرت سیدتنا فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا کو جہیز عطا فرمایا تھا۔

فتاوی فیض الرسول میں ہے "لڑکا یا اس کے گھر والوں کا، شادی کرنے کے لئے نقد روپیہ اور سامان جہیز مانگنا، یا موٹر سائیکل اور جیپ و کار وغیرہ کا مطالبہ کرنا حرام و ناجائز ہے، اس لئے کہ وہ رشوت ہے۔۔۔ اور حدیث شریف میں ہے "لعن رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم الراشی والمرتشی" یعنی رشوت دینے والے اور لینے والے دونوں پر حضور صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے لعنت فرمائی ہے۔۔۔ لہذا مسلمانوں پر لازم ہے کہ وہ حضور سید عالم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کی لعنت سے بچیں اور اپنی عاقبت خراب نہ کریں، یعنی لڑکی والوں سے نکاح کے عوض کسی چیز کا مطالبہ نہ کریں اور مانگنے کی صورت میں لڑکی والے ان کو کچھ نہ

دیں۔۔۔یہ حکم اس صورت میں ہے جب صراحتاً یا اشارتاً مطالبہ کیا جائے اور اگر اپنی خوشی سے دیا جائے تو شرعاً کوئی قباحت نہیں۔"(فتاوی فیض الرسول، ج02، ص683،684، شبیر برادرز، لاہور)

شیخ الحدیث علامہ عبدالمصطفی اعظمی علیہ الرحمۃ ذکر کرتے ہیں: "شہنشاہِ کونین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے شہزادی اسلام حضرت بی بی فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو جہیز میں جو سامان دیا اس کی فہرست یہ ہے: ایک کملی، بان کی ایک چارپائی، چمڑے کا گدا جس میں روئی کی جگہ کھجور کی چھال بھری ہوئی تھی، ایک چھاگل، ایک مشک، دو چکیاں، دو مٹی کے گھڑے۔"(سیرت مصطفیٰ، صفحہ248، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا ذاکر حسین عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3863

تاریخ اجراء: 26ذوالقعدۃ الحرام1446ھ/24مئی2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net